سوال

منگنی ونکاح کے وقت پیسے اورہدیہ وتحفہ جات دیے اورمہر موجل بھی لکھا کردیالیکن رخصتی سے قبل ہی طلاق دے تواس کے لیے کیا ہے ؟

جواب

لحمدللہ.

ں :

بات تو یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کورخصتی ودخول سے قبل طلاق دے اوراس کا مہر مقرر کرچکا ہو تومقررہ مہر کا نصف بیوی کودیا جائیگا :

نکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ۃ(237).

سوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

قھاء کرام کا اتفاق ہے کہ اگر کوئی شخص مہر مقرر کرنے کے بعد کسی عورت کودخول ورخصتی سے قبل طلاق دے تومقررہ مہر کا نصف دینا واجب ہوگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوراگر تم انہیں ہاتھ لگانے سے قبل طلاق دواور تم ان کا مہر مقرر کرچکے ہو توپھر تم نے جومقرر کیا ہے اس کا نصف (لازم) ہے .

ں باب میں یہ آیت نص صریح ہے، اس لیے اس پر عمل کرنا واجب ہے " انتہی

یۃ(177/39).

ں اورانگوٹھی وغیرہ دی وہ سب مہر ہے اس لیے بیوی پرلازم ہے کہ اس کا نصف آپ کوواپس کرے، اورآپ پر مہر موؤجل کا نصف اسے دینا لازم ہے، اس طرح وہ آپ کو پچیس ہزاراور منگنی پر دیے گئے نصف واپس کریگی، اورآپ اسے پچاس ہزار دیں کیونکہ مہر موؤجل بڑھا کرایک لاکھ کردیا گیا تھا.

سری بات :

ہ باقی مانندہ تحفے اورہدیے وغیرہ کے بارہ میں گزارش ہے کہ : اگر توطلاق بیوی کے مطالبہ پرہوئی ہے توپھر آپ یہ تحفے وغیرہ واپس دینے کا مطالبہ کرسکتے ہیں، کیونکہ یہ تحفے ایک مقصد یعنی شادی کی غرض سے دیے گئے تھے، اوراب یہ مقصد ہی فوت ہوگیا تواس طرح انہیں واپس لینا جائزہوا.

خ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ں شرعی اصول کے موافق مذہب پر جاری ہے وہ یہ جسے بھی کسی سبب کی بنا پر کوئی ہدیہ دیا گیا یا کوئی چیز ہبہ کی گئی تو یہ سبب کے ثبوت سے ثابت ہوگی اور سبب زائل ہونے زائل ہوجائیگا، اور سبب کے حرام ہونے سے حرام ہوگا، اوراس کے حلال ہونے سے حلال ہوگا...

کاح سے قبل ہدیہ دیا گیا اورانہوں نے اس سے نکاح کرنے کا وعدہ کرلیا تھا لیکن شادی کسی دوسرے کے ساتھ کردی تووہ ہدیہ واپس لے گا، اور پیشگی دی گئی نقدی کومہر میں شمار کیا جائیگا، چاہے مہر میں نہ بھی لکھا گیا ہو، جب وہاں یہ عادت ہو، یعنی جب ان میں رواج ہوکہ یہ مہر میں شامل ہوتی ہے " انتہی

ی(472/5).

ہ آپ واپس لے سکتے ہیں، چاہے آپ نے طلاق دی ہو یا بیوی نے طلب کی ہو، کیونکہ یہ ایسا ہبہ ہے جوابھی قبضہ میں ہی نہیں گیا، اورقبضہ میں جانے سے قبل اسے واپس لینا جائزہے.

سوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

ہاں قبضہ میں جانے سے قبل ہبہ واپس لینا جائزہے، لہذا جب قبضہ میں چلا جائے توشافعیہ اورحنابلہ کے ہاں واپس نہیں لیا جاسکتا، لیکن والد اپنے بیٹے کوہبہ کردہ واپس لے سکتا ہے، اوراحناف کے ہاں اگر اجنبی کے لیے ہو تووہ واپس لے سکتا ہے.

مالکیہ کے ہاں نہ توقبضہ سے پہلے واپس لینا جائزہے اورنہ ہی قبضہ کے بعد واپس لیا جاسکتا ہے، لیکن والد اپنے بیٹے کوہبہ کردہ واپس لے سکتا ہے " انتہی

یۃ(164/6).

اگر آپ بیوی کودیے گئے چھوٹے چھوٹے ہدیے اورتحفے چھوڑدیں اور فلیٹ لے لیں تو یہ بہتر ہے.

ہ دعا ہے کہ وہ آپ کواس کا نعم البدل عطا فرمائے، اورآپ دونوں کواپنی وسعت سے غنی فرمادے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

175314